MEASLES

اپنے بچے کو یہ لگنے نہ دیجیئے

- انہیں ایم ایم آر ویکسین دیجیئے

- خسرے کے بارے میں پھر سے خبریں آرہی ہیں. ویلز اور انگلینڈ میں یہ شدت کیساتھ پھیل رہا ہے اور جن بچوں کو خسرہ لگ رہا ہے ان کی تعداد بڑھ رہی ہے.
- اس بات کا امکان ہے کہ خسرہ ایک شدید مرض بن جائے جس کے نتیجے میں کان او سینے کی انفیکشن، دورے، ڈایریا او دماغ کو نقصان پہنچ سکتا ہے. خسرہ کیوجہ سے موت واقع ہوسکتی ہے.
- اگر آپ نے اپنے بچے کو ایم ایم آر ویکسین نہیں دیا ہے تو اسے خطرہ لاحق ہے.
- بہترین حفاظت کیلئے ایم ایم آر ویکسین کے دو ڈوز ضروری ہیں.
- اگر آپ کے بچے کا ایم ایم آر کے دو ڈوز لینے کا وقت ہوچکا ہے لیکن تاحال اسے نہیں دیا گیا ہو، تو اس کی عمر کوئی مسلہ نہیں، آپ کو اپنے جی پي سے رابطہ کرلینا چاہئے تاکہ اسے جلد سے جلد ویکسین دیا جائے. *
- اگر آپ کو یاد نہیں آرہا کہ آپ کے بچے نے ایم ایم آر ویکسین کا کوئی بھی ڈوز لیا ہے یا ایک یا دو ڈوز لئے ہیں، تو اپنے بچے یا بچی کا پرسنل چائلڈ ریکارڈ (سرخ کتاب) دیکھ لیجئے. اگر اس سے کام نہیں بنا تو پھر آپ اپنے جی پی سے بھی بات کر لیں
- اگر آپ کو یہ پتہ نہیں کہ آپ کے بچے نے کتنے ڈوز لئے ہیں، تو پھر بہتر یہی ہوگا کہ آپ اسے ایم ایم آر ویکسین کے دو ڈوز دے ہی دیں، بجائے اس کے کہ اسے عدم حفاظت کا خطرہ لاحق ہو.

* مقامی طور پر پھیلاؤ سے نمٹنے کیلئے 18 ماہ کی عمر کے علاوہ دو ڈوز دئے جاسکتے ہیں.

خسرے اور ایم ایم آر ویکسین سے متعلق چند عام سوالات اس لیفلیٹ کی پشت پر درج کئے گئے ہیں.

immunisation

آپ کے بچے کی حفاظت کا محفوظ ترین طریقہ

خسرے اور ایم ایم آر ویکسین سے متعلق چند عام سوالات کے جوابات

خسرے کے پھیلاو سے ہمیں کیوں واسطہ پڑتا ہے؟

خسرہ انتہائی تیزی کیساتھ پھیلنے والی ایسی بیماری ہے جو فوراً ایک شخص سے دوسرے شخص کو لگ جاتی ہے، خاص طور پر سکولوں میں. جس بچے کو خسرہ لگ چکا ہو اس سے ان تمام غیرمحفوظ بچوں کو لگ جائے گا جن کا اس سے واسطہ پڑتا ہے. 2017 کے اختتام سے پوري دنیا میں خسرہ بڑھ رہا ہے جس سے برطانیہ بھی متاثر ہوا ہے. اس کا نتیجہ یہ نکلا کہ یہ بعض وسیع تر گروہوں میں پھیل گیا، خاص طور پر ان میں جن کی پوری ویکسنیشن نہیں ہوئی ہے.

ایم ایم آر ویکسنیشن عام طور پر کس وقت ہوتی ہے؟

12 اور 13 سال کی عمر اور پھر تین سال اور چار ماہ کی عمر بہترین اوقات ہیں، ان تمام مواقع پر ایک ایک ڈوز دیا جاتا ہے.
لیکن اگر آپ کے بچے کو ویکسین نہیں دیا گیا ہو تو پھر اسے کسی بھی عمر میں ایک ماہ کے وقفے کیساتھ ویکسین کے دو ڈوز دئے جاسکتے ہیں.

کیا ویکسینیشن کے کوئی سائڈ ایفیکٹس ہوتے ہیں؟

ویکسینیشن کے بعد چھ ہفتوں تک آپ کے بچے پر خسرے، ممپس اور روبیلا کے علامات نمودار ہوسکتے ہیں مگر بہت ہی ملایم شکل میں. اس سے ثابت ہوتا ہے کہ ویکسین کام کررہا ہے اور مستقبل میں ان تینوں بیماریوں سے مقابلہ کرنے کیلئے آپ کے بچے کی مدافعت بڑھ رہی ہے. تمام بچوں میں ایسے علامات نمودار نہیں ہوتے، مگر اس کا یہ مطلب نہیں کہ ویکسین کام نہیں کررہا ہے.

کیا پھیلاوَ والے علاقوں میں والدین کو بھی ویکسین دیا جانا چاہئے؟

دیگر کئی بیماریوں کیطرح خسرہ بھی اگر ایک بار آپ کو لگ جائے تو پھر دوبارہ یہ آپ کو نہیں ہوگا کیونکہ آپ میں قدرتی طور پر اس کے خلاف مدافعت پیدا ہوچکی ہے. اس کا مطلب یہ ہے کہ اگر آپ کو ایک بار خسرہ لگ چکا ہو یا یه که آپ نے ایم ایم آر ویکسن کے دو ڈوز لے لئے ہوں تو اب پھر آپ کو ویکسن کی ضرورت نہیں ہے.

Crown copyright 2019 2901027 1p 200k June 2019 (APS) – Schools version

خسرے او ایم ایم آر سے متعلق مزید معلومات کیلئے ملاحظہ کریں
/www.nhs.uk/conditions/measles

NHS
ایمیونائزیشن کی معلومات